



## سوال

(80) غلہ عشر وغیرہ لپٹنے ہاتھ سے خرچ کرنا جائز ہے نہیں۔

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

غلہ عشر یا فطر یا ہجرم عقیقہ یا ہجرم قربانی لپٹنے ہاتھ سے خرچ کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اگرچہ سردار بھی بطور نام نہاد مسن بزرگ جو کہ موجود ہوں) کیا ان کی اجازت یا مشورے سے خرچ کیا جائے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مقرہ سردار کی بیعت کے وقت ہجرم قربانی وغیرہ کا انتظام اگر اس کے ہاتھ میں دیا گیا ہے، اور سب بیعت کنندوں نے تسلیم کیا ہے، تو اس کی معرفت خرچ کرنا چاہیے، اور اگر سردار یا امیر کوئی نہیں، تو خود تقسیم کر سکتا ہے۔

محدثہ ان لم یکن امیر الحدیث۔ (۱۳ مئی ۱۹۳۰ء) (فتاویٰ ثنائیہ جلد نمبر ۱ ص ۲۷۶)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 185-186

محدث فتویٰ